V-145

٢٨٩
محمد عبدالرحمٰن بارکر
ماشٹل - کمبنیا
۹ جنوری ۱۹۷۳ء

Akhlāq-i Hindi

Mir Bahādur ʿAli Husayni
at the request of John Gilchrist

orig. by
Mufti Tāju-d-Din
(Title: Mufarrihu-l-Qulūb)

56 leaves
19 l. p. p.

Scribe: M. Husayn
For ʿAbdu-l-Qādir Chitbān(?)
of Bidar, of Haydarabād
Dated 26 Rabiʿu-th-Thāni 1272
Jan 5, 1855
(But my Table of Islamic Dates
gives Jan. 5 1856)

کیا کی اور بہت واویلا کرتی رہی پر کوئی اُس کے داد کو نہ پہنچا اور کچھ فائدہ اُس کی فریاد سے نہوا جب کوّا باہر سے پھر آیا تو

مادہ نے اُسسے بچوں کی مصیبت اور اپنے کلپنے کا احوال کہا یہہ اُس سانپ کا ظلم سُنکر دو تین دن بچوں کی سوگ

میں رہا اور بہت سا رویا دہویا کیا - اور دانہ پانی چھوڑ دیا تب اُس گرد نواح کے جتنے کوّے تھے اُس حادثے کی خبر

سُنکر سب آئے اور اُسے جو اپنے جگر گوشوں کے ماتم میں ماتمی لباس پہن کر بیٹھ رہا تھا تسلّی دی اور اُسکا ہاتھ منہہ

دُھلا کھانا پینا کھلا پلا رخصت ہوکر اپنے اپنے گھر چلے گئے - تب مادہ نے نر سے کہا کہ اب یہاں رہنا خوب نہیں

صلاح یہی ہی کہ اِس جگہہ کو چھوڑ دیجئے کہیں دوسری جگہہ آرام کی اچھی سی دیکھ کر جا رہئے کیونکہ حکما کہتے ہیں تین چیزوں سے آدمی

جلد مرتا ہی ایک تو یہہ کہ جس کی عورت بیگانے مرد پر فریفتہ ہو - دوسری یہہ کہ رہنا اُس گھر میں جہاں

سانپ رہتا ہو تیسری یہہ کہ دوستی کرنی احمقوں سے کوّے نے کہا اچھا

ناقص عقل تو اتنی بیقرار نہو تنک صبر کر دیکھ تو میں تیرے بچوں کا بدلا کیونکر لیتا ہوں - وہ بولی تجھے میرے ساتھ

اتنی جھوٹھی باتیں کرنی نہ چاہیں - تیری عقل کی کیا رسائی جو اُس سے کچھ کام ہو سکا اور نادان میں ہزار طرح کی قوت ہو

پر اُسسے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کوّے نے اُسسے کہا تو نے نہیں سُنا جو خرگوش نے اپنی عقل کے زور سے شیر کو مارا - وہ بولی

یہہ بھی تو جھوٹھ کہتا ہی بھلا خرگوش شیر کو کیونکر مار سکتا ہی کوّے نے کہا مندکار ایک جنگل ہی

وہاں اکثر اقسام اقسام کے جانور رہتے تھے - اتفاقاً دردانت نام ایک شیر کسی پہاڑ سے نکل کر اُس جنگل میں

آ رہا ہر روز بارہ جانور وہاں سے مارتا - ایک اُن میں سے کہاتا اور سب کو چھوڑ کر چلا جاتا - جب دو تین

مہینے اِسیطرح گذرے تو بہت سے جانور مارے گئے جب یہہ صورت وہاں کے جانوروں نے دیکھی تو سب

جمع ہوکر آپسمیں کہنے لگے کہ اگر اِسیطرح یہہ شیر ہمیں مارا کریگا تو کئی مہینے کے عرصے میں کوئی باقی نہ رہیگا -

سب کو ٹھکانے لگا دیگا آخر سب نے ملکر یہہ صلاح کی کہ شیر کے پاس کسی شخص دانا کو بھیجا چاہئے کہ وہ

جاکر یہہ بات کہے کہ تمہارا پیٹ ایک جانور کے گوشت سے بھرتا ہی بس اِتنے جانوروں کا روز تم

خون ناحق کیوں کرتے ہو - ایک جانور ہر روز ہم تمہارے کہانے کے لئے بھیج دیا کرینگے یہہ بات تمہارے